انیسواں اجلاس، اکیسویں نشست

پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی میں ایک قرارداد اور چار بل منظور

اسلام آباد، ۲۶ فروری ۲۰۱۶: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی اکیسویں نشست میں ایوان نے ایک آئینی قرارداد اور چار حکومتی قانونی مسوّدوں کی منظوری دے دی ہے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے سینتالیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت نو بجے کی بجائے نو بج کر پچاس منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے تمام وقت نشست کی صدارت کی جبکہ ڈپٹی سپیکر غیر حاضر رہے۔
- قائدِ ایوان (وزیر اعلیٰ) اور قائد حزب اختلاف اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد دس (دو فیصد) جبکہ اختتام پر بانوے (پچیس فیصد) پائی گئی۔
- کسی پارلیمانی جماعت کے قائد اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے آئین کی شق ۱۴۴ کے تحت وفاقی پارلیمان کو ہندو برادری کی شادی سے متعلق قانون منظور کرنے کا اختیار دینے کی قرارداد مفتقفہ طور پر منظور کرلی۔
- ایوان نے پنجاب نجی تعلیمی ادارے (پروموشن وریگولیشن) ترمیمی بل ۲۰۱۵، پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (ترمیمی) بل ۲۰۱۵، علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، لاہور (ترمیمی) بل ۲۰۱۵ اور غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان (دوسری ترمیم) بل ۲۰۱۵ منظور کرلیے۔ ان میں سے آخری تین قانونی مسوّدے متفقہ طور پر منظور کیے گئے جبکہ ان کو زیرِ غور لانے کے لیے پنجاب اسمبلی کے قواعد وضوابط کے قاعدہ نمبر ۹۵ کی شرائط سے صرفِ نظر کرنے کی تحریک بھی منظور کی گئی۔

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل آٹھ نشاندہ سوالات میں سے پانچ کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ ایک سوال ملتوی کر دیے گئے۔ اراکین نے چودہ ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- ایوان نے چار تحاریکِ التوا پر غور متعلقہ پارلیمانی سیکریٹریوں کی غیر حاضری کے باعث ملتوی کر دیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے چھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے نو منٹ تک اظہارِ خیال کیا۔

- پاکستان تحریک انصاف کے ایک رکن نے کورم پورا نہ ہونے کی نشاندہی کی جس کے بعد پانچ منٹ گھنٹیاں بجائی گئیں تاہم اس کے بعد بھی کورم مکمل نہ ہونے پر کاروائی چوبیس منٹ کے لیے معطّل کر دی گئی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلیئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلیئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)